عملیات اور روحانی علاج کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے اولیائے کرام کی زندگی کا نچوڑ اپنے موضوع پر بے مثال کتاب۔
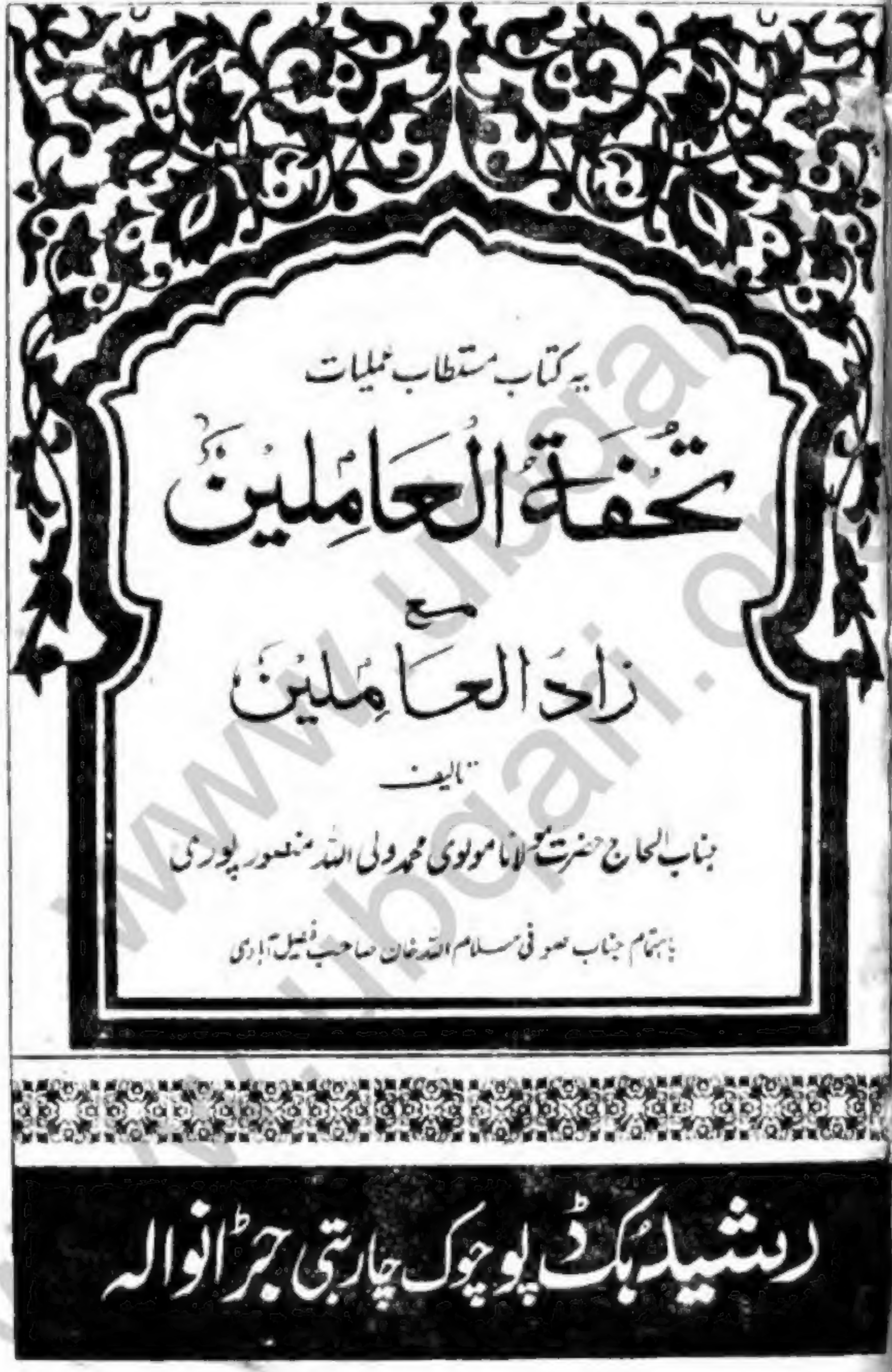
جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حی یا قیوم

ولو ان قرآنا سیرت به الجبال او قطعت به الارض او کلم به الموتی

بل للہ الامر جمیعا ہ

یہ کتاب مستطاب عملیات

تحفۃ العاملین

مع

زاد العاملین

تالیف

جناب الحاج حضرت مولانا مولوی محمد ولی اللہ منصورپوری

باہتمام جناب صوفی سلام اللہ خان صاحب فیصل آبادی

ملنے کا پتہ

رشید بک ڈپو

کچہری بازار جڑانوالہ (فیصل آباد)

قیمت

پیش لفظ

حضرات!

مادی دنیا نے اپنی ترقی کی بہت سی منازل طے کر لی ہیں۔ مگر عملیات کی دنیا بے عملی ہی نہیں بلکہ بدعملی اور دھوکہ بازی میں گر چکی ہے۔ بعض عاملین تو اپنی شعبدہ بازی سے لوگوں کو حیران پریشان کرتے رہے۔ دولت و عزت کی لوٹ کھسوٹ میں لگے ہوئے ہیں۔ اس نازک وقت میں عملیات لکھنے کی ضرورت تھی چنانچہ میں نے یہ کتاب "تحفۃ العاملین" لکھی۔ جو سابقہ کتابوں کی طرح نہ طویل ضخیم ہے اور نہ ہی چار تعویذات پر مشتمل ہے بلکہ مختصر مگر جامع قسم کی کتاب ہے۔ تعویذات و عملیات بفضلہ تعالیٰ سو فی صد مجرب ہیں اور شرک سے پاک ہیں۔

ولی اللہ

بسم اللہ کی فضیلت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات مرتبہ پڑھ کر اس طرح دم کریں کہ بھڑ یا بچھو کے کاٹے کے گرد اپنے لعاب دہن کا حلقہ بناتے جائیں اور پھونک مارتے جائیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ درد آگے نہ بڑھے گا بلکہ درد بھی موقوف ہو جائے گا۔ میں نے اس کو بارہا مرتبہ کیا ہے تو مجرب پایا ہے۔ البتہ کاٹے بچھو کا خصوصی عمل آگے چل کر اپنے مقام پر درج کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حکایت نمبر ١

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے سے شیطان دور چلا جاتا ہے اور کھانے میں شریک نہیں ہوتا۔ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ کھانے کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔ میں نے اس کو سنت جان کر اٹھانا چاہا تو وہ قطرہ طعام آگے آگے دوڑنے لگا۔ میں بہت حیران ہوا۔ اچانک مجھے یاد آیا کہ میں کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول گیا ہوں۔ میں نے جلدی سے بسم اللہ اولہ و آخرہ پڑھا۔ تو وہ ٹکڑہ طعام [illegible] مجھے معلوم ہوا کہ بسم اللہ بھول جانے پر نہ پڑھنے سے شیطان کھانے میں شریک ہو جاتا ہے اور پڑھنے سے بھاگ جاتا ہے۔ اس لیے جب بھی آپ کھانا کھائیں تو دائیں ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر کھایا کریں۔

حکایت نمبر ٢

مصر کے ایک بزرگ جن کا نام کسی زمانے میں محبوب تھا اور حضرت جلال الدین کے نام سے معروف تھے جن کا ذکر

مولانا غلام رسول مہر صاحب نے اپنی کتاب سرگذشت مجاہدین میں لکھا ہے۔ ان کے پاس دو ہمزاد تھے مجھے ان کے ساتھ رہنے کا کافی موقع ملا ایک مرتبہ ہم دونوں کھانا کھا رہے تھے کہ باتوں باتوں میں وہ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تھے جب یاد آیا تو انہوں نے بسم اللہ اوّلہٗ وآخرہٗ پڑھا اور یکدم ہنس پڑے اور مجھے یہ واقعہ سنانے لگے کہ ولی اللہ جب سے میں نے کھانا کھایا میرے ہمزاد برابر کھانا کھاتے رہے ہیں اب مجھے بسم اللہ یاد آئی تو میں نے پڑھ لی۔ ہنسی اس لیے آئی کہ دونوں ہمزادوں کو قے آگئی اور مجھے گالیاں دے رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں اگر تم نے ہمارے ساتھ ایسا سلوک کرنا ہوتا ہے تو پہلے ہی نہ کھانا کھانے دیا کریں۔

حکایت ۳

میرے پیر و مرشد جناب ابو المساکین امیر المجاہدین صوفی محمد عبد اللہ صاحب بانی دار العلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ (صدر مقام ماموں کانجن) محتاجِ تعارف نہیں ہیں اس صدی کے مانے ہوئے ولی اللہ اور عالم بزرگ تھے ان کے عقیدت مندوں کی تعداد لاکھوں ہے اور فیض حاصل کرنے والے بے شمار ہیں۔ احقر بھی ان میں شامل ہے میں نے ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران جناب صوفی صاحب کی خدمت میں عرض کر دی کہ آپ بوڑھے ہونے کے باوجود اتنا پیدل چلتے ہیں کہ ہم نوجوان آپ کے برابر نہیں چل سکتے۔ جواب ملا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کرے میں نے پھر عرض کر دی کہ آپ کو اکثر سفر درپیش رہتا ہے کیا ہی اچھا ہو اگر

کبھی مستقل سواری کا انتظام کر لیں۔ جواب دیتے ہیں کہ قومی سرمایے کو اگر میں اپنی ذات کے لیے استعمال کروں تو خدا کے ہاں کیا جواب دوں گا۔ کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد میں نے پھر عرض کی کہ حضرت جی ہم تو تھک گئے ہیں آپ بھی تھک گئے ہوں گے آرام کر لیں تو حضرت صوفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ولی اللہ جب کبھی آپ کسی سفر کو اختیار کرو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو کبھی تھکاوٹ نہ ہوگی۔ پھر اپنے خاص لہجے میں پڑھنے لگے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ میں نے اسی روز سے اس کو اپنا معمول بنا لیا۔ میں نے کئی مرتبہ اس کو آزمایا تو مجرب پایا۔ بلکہ جب کبھی یہ دعا پڑھ کر گاڑی یا سواری کی تلاش کے لیے گھر سے نکلا ہوں تو گاڑی مل جاتی ہے بلکہ سفر کی صعوبت سے آدمی محفوظ رہتا ہے

دردِ سر کے لیے

دردِ سر کی چند اقسام ہیں۔ کبھی پورا سر درد کرتا ہے۔ کبھی آدھا سر درد کرتا ہے۔ اور کبھی صبح شروع ہوتا ہے اور کبھی دوپہر کو شروع ہوتا ہے۔ اوّل کے علاوہ سب دردِ شقیقہ کی اقسام ہیں۔ اس جگہ اوّل قسم یا دائمی سر درد کا علاج بتاتے ہیں۔ ہمارے گاؤں کے مشہور بزرگ میاں عید و صاحب مجھ سے ذیل کا تعویذ لکھوایا کرتے تھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ــ تا ــ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ۔ اس تعویذ کو سر سے باندھ دیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ ایک دو یوم میں ہر قسم کا دردِ سر ختم ہو جاتا ہے۔

دردِ شقیقہ کے لئے

مذکورہ بزرگ صاحب دردِ شقیقہ کے لیے ذیل کا تعویذ لکھوا کر دیا کرتے تھے میں حیران ہوتا کہ اس قدر چھوٹی سی آیت قرآنی کس قدر جلدی اثر دکھاتی ہے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے تختِ بلقیس لانے کا واقعہ میرے ذہن میں آجاتا۔ ایک صاحب علم نے (جو جادوگر نہ تھا نہ ہی عفریت تھا) کہا حضرت جی میں اس کو علم الٰہی سے آپ کے آنکھ جھپکنے سے قبل تختِ بلقیس کو لے آتا ہوں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ کہنے لگے ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ اسی قبیل سے یہ تعویذ ہے۔ پوری بسم اللہ لکھ کر آیت قرآنی وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لکھی جائے۔ اور سر سے وقت مقررہ سے پہلے باندھ دیا جائے۔ انشاء اللہ اسی روز درد ختم ہو جائے گا۔ بلکہ فوری آرام ہوگا۔

داڑھ درد کے لئے

اللہ کے فضل سے تیر بہدف اور مجرب از مائیں اور کام میں لاویں۔ باریک کاغذ پہ باریک قلم سے لکھ کر باریک بتی سی بنا کر داڑھ کی سوراخ میں رکھ دیں۔ درد ختم ہو جائے گا۔ یہ تعویذ صرف سوراخی داڑھ کے لیے ہے۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا صبح و شام صرف دو تعویذ استعمال کریں ورنہ نکلوائے بغیر کوئی علاج نہیں ہے

داڑھ ٹھونکنے کا طریقہ

کوئی سات حروف لکھیں اگر حروف ابجد ہوز لکھے جاویں تو استاذی طریقہ ہوگا سات کیل لے کر ایک کیل کو الف پر رکھیں۔ اور سورۃ والسماء والطارق پڑھیں

الخ ھم یکید ... وقت پر ضرب لگائیں دوسری طرف مریض کو عمل سے قبل داڑھ پہ انگلی رکھوا لیں۔ ایک دفعہ سورۃ پڑھ کر داڑھ پر پھونک ماریں اور مریض کو کہیں کہ تھوک دے۔ یہ عمل اسی طرح سات کیلوں پر کریں۔ یہ ایک مرتبہ ہوگا دوسری گھڑی میں دوبارہ پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا میں نے اس کو بارہا مرتبہ کیا تو درست پایا ہے۔

دردِ کمر بوجہ رنج

کمر درد کے لیے قرآن مجید کی یہ آیت لکھ کر پلائی جائے۔ ایک تعویذ صبح ایک شام ایک دوپہر اس کے ساتھ پوری بسم اللہ بھی لکھی جائے آیت یہ ہے۔ وَاِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اگر تمام جسم میں درد ہو تو لفظ ظَھْرِہٖ اتار کر باقی آیت لکھ کر پلانی چاہیے۔

دردِ زہ کے لیے

بچے کی پیدائش سے قبل جو درد ہو اس کے لیے اس آیت کو لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھ دیں درد ختم ہو جائے گا۔ بچے کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔ پوری بسم اللہ۔ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ پیدائش کے فوراً بعد اتار دینا چاہیے۔ یہی تعویذ پینے کو دیا جا سکتا ہے۔

دوسرا تعویذ

اگر ان آیات کو لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تو بھی انجام بخیر ہوگا۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ۔

2260

تیسرا تعویذ

مندرجہ ذیل آیات کو بھی اسی مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا اور سورۃ مریم کی آیت فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ۔ ان آیات کو الگ الگ یا ایک جگہ بھی لکھ کر تعویذ یا نقش بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

آنکھ درد کے لیے

آیت ذیل کو لکھ کر اگر دن میں تین چار مرتبہ پانی میں گھول کر آنکھیں دھو ڈالیں تو درد اور سوزش دونوں سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ چند یوم کے استعمال سے مکمل آرام آ جاتا ہے۔ آیت یہ ہے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۔ اگر اسی کے شروع میں درود شریف پڑھ کر دم کر دیا جائے تو چند دفعہ پھونکنے سے آرام آ جاتا ہے۔ خاص کر بچوں کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔

دردِ دل کے لیے

دردِ دل کے لیے سورۃ فاتحہ مکمل مع بسم اللہ لکھ کر پلائی جائے۔ کاغذ، پلیٹ، یا کسی اور برتن سے لکھی جا سکتی ہے۔ اس کے پلانے سے چند روز میں مکمل تندرستی حاصل ہو گی۔ اس کے ساتھ اس آیت کو بھی لکھ لیا جاوے تو بہتر ہوگا۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

سکونِ قلب کے لیے

اس آیت کا ہر وقت ورد کرتے رہنا دل کو سکون دیتا ہے۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

کن پیڑوں کا درد اور سوزش کا دم کرنا

یہ درد اس گلٹی کا ہوتا ہے جو جبڑے کی ہڈی کے نیچے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ورم نیچے گلے تک ہو جاتا ہے اس کے لیے دم کا طریقہ یہ ہے۔ گھڑے کا ڈھکنا وغیرہ لے کر کسی باریک چیز (جو نقصان دہ نہ ہو) مثلاً آٹا لے کر سورۃ القارعہ مع بسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں اور آہستہ آہستہ کن پیڑے کو چھیڑ دیں۔ تین بار یہ عمل بعد نماز کریں۔ انشاء اللہ دو دن کے اندر آرام ہو جائے گا۔ یہ دم دن میں دو مرتبہ کیا جائے۔

عام بخار کے لیے

اگر روزانہ بخار آتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل کی آیت لکھ کر مریض کو دن میں تین بار پلا دیں بفضلہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اگر عرق گاؤزبان کے ہمراہ پلائے جاویں تو زیادہ اثر ہوگا۔

باری کے بخار کے لیے

اگر باری کا بخار ہو تو اس کے لیے بسم اللہ مکمل اور آیت بالا لکھیں اور اس آیت کا اضافہ کر دیں۔ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ صرف سات تعویذ بنا دیں۔ اور دن میں تین تعویذ پلا دیں۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

چیچک کے لیے

اگر چیچک ہو یا پانی جھرا ہو تو مریض کو بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی الرحمٰن الشافی الرحیم الکافی یاشافی یاکافی لکھ کر پلائے جاویں۔ صرف چار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

تعویذ یومیہ چٹائے جاویں اور یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

عام وبا سے بچنے کے لیے

انسانوں، حیوانوں اور عام جاندار چیزوں کی وبا کے وقت مندرجہ ذیل دعا کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ساتھ ہی یہ پلائیں اور ہر روز سورۃ التغابن کثرت سے پڑھا کریں۔ تعویذ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ اِدْفَعِ الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ عَنَّا وَعَنْ مَوَاشِیْنَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

عام جسمانی مرض کے لیے

یہ تعویذ لکھ کر پلایا جاوے مرض میں خاطر خواہ افاقہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ مَرَضَنَا

ڈر و خوف کے لیے

ابن آدم کے کسی فرد کو اگر ڈر لگے یا خوف آئے تو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ جلدی آرام آجائے گا یہی تعویذ غم و فکر اور پریشانی کے لیے نہایت مفید ہے۔ پوری بسم اللہ کے بعد آیۃ الکرسی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ھَیَا اَشْرَاھِیَا اللّٰہُ حَافِظِیْ اللّٰہُ نَاصِرِیْ اللّٰہُ مَعِیْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ کھیعص حمعسق۔

بجیراں کیلئے

بجیراں ننھے بچے اگلے کا رگوں پہ پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں بعد میں پیپ پڑ جاتی ہے اور بہنے لگ جاتی ہے اور رگوں پہ چھپتی پھرتی ہوتی ہیں یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہ ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر صبح و شام پلائی جائے۔ بڑے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اور اسی آیت کا نقش بطریق نقش چیک بنا کر گلے میں بھی ڈالا جائے۔

سوکڑے کے لیے

سوکڑا بچوں کی بیماری ہے جس میں بچے اکثر سوکھ جاتے ہیں ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے یا گوشت ختم ہو جاتا ہے اور سر کی ہڈیاں نظر آنے لگ جاتی ہیں۔ اور چمڑا سخت ہو جاتا ہے۔ نیز ناخن یا آنکھ کی پلکیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور جسم پر جھر بال پڑ جاتی ہیں۔ بسا اوقات بچے ڈرتے اور روتے ہیں۔ یہ مرض بچے کے لیے بڑی مہلک ثابت ہوتی ہے اگرچہ اس کا علاج جسمانی طور پہ بھی ہے لیکن اکثر روحانی علاج ہی ہوتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر بچے کو تین وقت دن میں ہمراہ عرق گاؤزبان پلائی جائے اور یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔ اگر بچے کو سبز پاخانے لگ جاویں تو ہمراہ دودھ بکری تعویذات پلائے جاویں انشاءاللہ اتنے عرصے میں بچے کا رنگ بہت اچھا ہو جائے گا اور صحت ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ بچہ اور اس کی والدہ مرگ اور پیدائش والے گھر سے الگ رہیں نہ ان کے گھر کی کوئی چیز کھائی جاوے نیز بڑے گوشت سے پرہیز بہت ضروری ہے۔

گلے کا تعویذ اور بچے کے گلے میں ذیل کا تعویذ لکھ کر ڈالیں۔ خیال رکھیں تعویذ کسی وقت پانی میں بھیگ نہ جائے ایسی صورت میں بے اثر ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:۔ بسم اللہ مکمل۔ آیت الکرسی مکمل مع بسم اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَرِّ مَا خَلَقَ

بچے کو نہلانے کے لیے بھی پینے والے تعویذ کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اٹھرا کا بیان

اٹھرا عورتوں کی بیماری ہوتی ہے جس میں حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ بچہ پورا نہیں بنتا یا پیدائش کے بعد فوراً مر جاتا ہے۔ یا مردہ پیدا ہوتا ہے۔ یا چند ماہ بعد مر جاتا ہے یا چند سالوں بعد مر جاتا ہے اس وقت بچے کی حالت ہر لمحہ بدلتی رہتی ہے عورت کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی اور دیگر بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کا ذکر بوجہ طوالت مناسب نہیں۔ اسی مقصد کا خیال رکھ کر میں اٹھرا کے لفظی معانی وغیرہ اور دیگر عاملین کی طرح فضول حکایات سے احتراز کرتا ہوں۔ کیونکہ ایسی حکایات مریضوں کے ترحم میں سوائے اضافے کے کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ میری غرض صرف مریض کو صحت مند بنانا ہے۔ یہ مرض متعدی ہے یعنی عورتوں سے جانوروں کو اور جانوروں سے عورتوں کو بھی لگ جاتی ہے مندرجہ ذیل تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالیں، تعویذ کو کسی صورت یا حالت میں اتارا

نہ جائے اور بھیگنے سے بچایا جائے تعویذ یہ ہے

بسم اللہ۔ آیت الکرسی مکمل۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ تا حمعسق۔ (ڈور کے تعویذ میں وضاحت دیکھ لیں) اور بقول جناب حضرت صوفی صاحب اس کا بھی اضافہ ہونا چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ۔ تا۔ کُفُوًا اَحَدٌ۔ (عام وبا کی حفاظت میں دیکھ لیں) اور ساتھ ہی اس نقش کا اضافہ کریں۔

یا رب اسرافیل	یا قیوم	یا رب جبرائیل
یا قیوم	یا قیوم	یا قیوم
یا رب عزرائیل	یا قیوم	یا رب میکائیل

پینے اور نہانے کے لیے اٹھرا کی مریضہ کو ہر روز یہ دو تعویذ پینا ہوں گے۔ تقریباً ڈھائی تین سال تک پی کر کورس مکمل کرنا ہو گا ورنہ ڈر خوف اور دیگر حالتیں جوں کی توں ہی رہیں گی۔ لفظ یہ ہے۔ یَا رَحْمٰنُ۔ متبادل نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور انہی تعویذات سے ہفتہ میں ایک مرتبہ غسل کیا جائے۔ اس کے بعد ذیل کے تعویذ سے ہمراہ اوپر والے کے دھونی لی جائے تعویذ یہ ہے۔ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ نو مرتبہ

متبادل نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

رحم میں درد کے لیئے

جس عورت کے رحم میں اکثر درد رہتا ہو۔ وہ اس تعویذ کو پیا کرے۔ کم از کم ہفتہ میں ایک ضرور پیا جائے۔ تعویذ یہ ہے :-

اصل تعویذ

یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ

متبادل تعویذ

۷۸۶

۳۳۴	۳۲۹	۳۳۶
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۷	۳۳۲

ارمار صا ھا صا صا

دورانِ حمل درد کے لیے

یہ تعویذ کستوری زعفران سے لکھا جائے تو نہایت مؤثر ثابت ہوگا۔ اور نو چندی کو پیا جائے۔

اصل نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

متبادل نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

یا اللہ	۱۲	۲۵	۲۲	۱۹	یا اللہ
یا اللہ	۲۳	۱۸	۱۳	۲۴	یا اللہ
یا اللہ	۱۷	۲۰	۲۷	۱۴	یا اللہ
یا اللہ	۲۲	۱۵	۱۸	۲۱	یا اللہ
	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	

اٹھرا میں پرہیز

اس مرض میں بڑے گوشت اور مرگ اور پیدائش والے گھر سے پرہیز ضروری ہے بلکہ تعویذات استعمال کرنے

والی عورت سے پرہیز کیا جائے۔ پانی بہنے کی صورت میں یا حمل کے دوران داغ لگنے کی حالت میں مریضہ کے لیے چلنا پھرنا۔ پاؤں کے بل بیٹھنا۔ نالے کو پھاندنا۔ بوجھ اٹھانا نقصان دہ ہیں۔ ایسی حالت میں کیلا یا دیگر ادویہ یا پھل استعمال کریں۔

درد کا دم

اگر دوران حمل درد ہو تو اس کے لیے سات مرتبہ الحمد شریف اور سات مرتبہ آیتہ الکرسی۔ سات مرتبہ چاروں قُل پڑھ کر دم کیا جائے یا لکھ کر پلا دیا جائے اچھے نتائج ہوں گے

لا علاج اٹھرا

یہ وہ وقت ہے جب مریضہ کی حالت آسیب زدہ ہوتی ہے یا جن لگا ہوتا ہے یا خون کے قطرے گرنے کے بعد گوشت گرتا ہے یہ آخری زینہ اٹھرا کا ہے۔ بلکہ جنات اور ہوائی چیزیں صاف نظر آتی ہیں اور ڈراتی ہیں اور نیند میں بُرے خواب آتے ہیں۔ عمرِ جوانی ڈھل جانے کے بعد بھی اٹھرا کا علاج مشکل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے سامنے ہر چیز ممکن ہے۔

ایک عجیب اور حیران کن تجربہ

حمل ٹھہرنے کے وقت سے عام عورتوں کو خاص طور پر اٹھرا کی مریضہ کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ان عادات کو چھوڑا نہ جائے تو ان کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ اکثر رونا بچے کی آنکھوں پر اثر کرتا ہے۔ بدکلامی و ناشائستہ حرکات سے بچہ بھی ویسا ہی ہوگا۔ لڑنے والی کا بچہ لڑاکا ہوگا۔ اس لیے عورت کو پاکیزہ سیرت، پابند صوم و صلوٰۃ ہونا چاہیئے۔ اور ہمیشہ خوش رہنا چاہیئے۔ تاکہ بچہ پاکیزہ سیرت اور خوش اخلاق پیدا ہو۔ نیز طبی لحاظ سے حاملہ عورت کو زیادہ تر پھلوں کا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ بچہ خوبصورت اور ذہین پیدا ہو۔ اسی

طرح بچے کی حفاظت ضروری ہے۔ یہ باتیں اگرچہ قرآن وحدیث کی روشنی میں کچھ نامناسب ہی ہیں تاہم تجربات کو نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا۔ خصوصاً ایسی چیزیں جن کی قرآن وحدیث میں نفی نہ ہو۔

نرینہ اولاد کیلئے

یہ ایک ایسی راز کی بات ہے جس کو بہت کم عاملین نے لکھا ہے۔ یوں تو بے فائدہ کہانیوں سے ایک پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے لیکن خدا کا ڈر اور عوام کے مفاد کی خاطر۔ لالچ وطمع سے قطع نظر فراخدلی سے یہ لکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر کسی کی نیک تمنا کو پورا کرے آمین۔ عمل یہ ہے۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔ اول آخر درود شریف پڑھ لیا کریں۔ بعد نماز عشاء اس کی بیحد تعداد پوری کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ مراد برلادیں گے

ایک اور خفیہ خزانہ

حمل ہونے کے چار ماہ بعد جب بچے میں جان پڑنے والی ہو تو جمعۃ المبارک کے روز (بعض نے اتوار کا دن مقرر کیا ہے) سات عدد لونگ ثابت لے کر گیارہ مرتبہ آیاتِ ذیل پڑھ کر دم کریں۔ اسی روز ہی آفتاب غروب ہونے سے قبل پانی سے ایک ایک کر کے نگلوادیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بچہ ہوگا۔ آیات یہ ہیں:۔

حَمَلَتْ بِهٖ حَمْلًا خَفِيفًا۔ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ ﹹاسْمُهٗ يَحْيٰى۔

لڑکا یا لڑکی دینا اگرچہ اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ تاہم وسائل کو بھی اختیار کرلینا چاہیے۔

بچے کی زندگی کے لئے

زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے قادرِ مطلق جو چاہے سو کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی اس کا کلام ہے دعا کرنا پکارنا۔ اسی کو اختیار کرنا یہ کوئی غیر مناسب نہیں ہے۔ بچے کے گلے کا جو تعویذ ہو اس میں کھیعص کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ نیز درود شریف کثرت سے پڑھ کر اپنے الفاظ میں دعا کرنی چاہیئے۔ ساتویں دن بال اتروائے جاویں نام رکھا جاوے۔ صدقہ اور عقیقہ کیا جائے۔ شرک وبدعت اور رسومات سے بچنا چاہیئے۔ بجرے ڈھول باجے خسرے نقلاں وغیرہ نہ کی جائیں۔ سر پہ بودی نہ رکھی جائے۔ ورنہ ایمان سے خارج ہو جائے گا اور نہ ہی نام غلط رکھے جاویں۔

ابکائیوں کا علاج

دورانِ حمل اکثر عورتوں کو ابکائیاں ہچکی اور آداسیاں وغیرہ قسم کی حرکات ہو جاتی ہیں۔ اس کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ لکھ کر پلائی جاوے۔ یا اذان لکھ کر پلائی جاوے تو بھی بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں روٹی بہت کم کھانی چاہیئے۔

رحم کے سفید پانی کا علاج

یہ بھی ایک عجیب خدائی تحفہ ہے صرف خدمتِ خلق کے طور پر لکھ رہا ہوں میں نے اس کو مجرب پایا ہے بلکہ آزمائش میں لاویں یاد رکھیں اگر کسی عمل کو بطور لالچ کے استعمال کروگے تو سب بے اثر ہوں گے۔ ہمیشہ رزق حلال کی عادت بنائیں اور خدا کی عبادت میں لگے رہو۔ پھر خدا تعالیٰ کی مہربانی کے آثار دیکھو۔ اس تعویذ کو صبح وشام پلایا کریں۔ تعویذ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

غِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

دوران حمل داغ لگنے کا علاج

اگر مذکورہ بالا آیت کے ساتھ اس آیت کو بھی لکھ کر دیا جائے تو حمل کے دوران داغ لگنے سے آرام رہے گا یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ اس آیت کو بھی صبح و شام پلا دیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے شفا ہو گی۔

بانجھ عورت کیلئے

بانجھ عورت اگر قرآن پڑھی ہوئی ہو ورنہ اس کا خاوند ہر روز بعد نماز عشاء سورہ مریم کی ابتدائی آیات کو کثرت سے تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف پڑھا کریں۔ یا اس نقش کو لکھ کر دونوں میاں بیوی پی لیا کریں۔ بلکہ بیوی اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زوجه	واصلحنا	لـه
واصلحنا	لـه	زوجه
لـه	زوجه	واصلحنا

یابدیع یابدیع یابدیع

جنات کا بیان

ذاتی حصار

کسی جن بھوت کو حاضر کرنے یا نکالنے سے پہلے اپنے جسم کا حصار کریں۔ حصار کے لیے سات مرتبہ آیۃ الکرسی یا کم از کم تین مرتبہ پڑھ کر جسم پر پھونک لیں۔ عامل کے کپڑے جسم وغیرہ پاک ہونا چاہیے۔ اور وقت مقررہ سے قبل وضو کر لیں تو کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

عمل برائے حاضری جنات

مندرجہ ذیل عمل کو چالیس روز تک نظر بند چلہ کریں۔ گوشت اور جماع سے مکمل پرہیز

کریں۔ مکمل شرائط چلہ کے طریقہ میں بیان کر دوں گا۔ عمل یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ رَبَطًا رَبَطًا مُحْلًا مُحْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اول آخر درود شریف طاق مرتبہ پڑھ کر لیں اور تسبیحات مندرجہ بالا عمل کی کریں۔

چلہ کا طریقہ

اس عمل کا چلہ کرنے کے لیے گاؤں کی حدود سے باہر الگ کسی جگہ پر چلے جائیں جہاں کوئی آدمی یا جانور حائل نہ ہو۔ بیٹھنے کی جگہ صاف ستھری ہو اس جگہ کے اندر کھڑے ہو کر آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں اور اپنے گرد اتنا دائرہ بنائیں جو چار سے پانچ فٹ بشکل لکیر یا تسبیح ہو۔ آیۃ الکرسی طاق مرتبہ پڑھنا ہو گی۔ اب آپ کا جسم دائرے سے باہر نہ ہو۔ ان ضروریات کو دائرہ لگانے سے پہلے دائرہ میں رکھ لیں۔ وضو کے لیے پانی۔ پینے کے لیے الگ ایک پیالہ پانی۔ خوشبو اور الائچی کپڑا بمطابق موسم اور ایک تسبیح ہو۔ اب عمل شروع کر دو۔ روزانہ عمل مکمل کرنے کے بعد پیالہ پانی پر دم کر کے پی جایا کریں۔ آخری ایام میں اگر پانی کے ذائقہ میں تبدیلی ہو گی تو کامیابی کی علامت ہے۔ اگر کوئی ڈر یا ڈراؤنی چیز آ دے تو بالکل نہ گھبرائیں۔ وظیفہ مکمل کر کے آیت الکرسی پڑھتے حصار سے باہر جا دیں اور پھونک سامنے کو ماریں۔

ان ایام میں اگر کھانا خود تیار کر کے کھایا جا دے تو بہتر ہو گا۔ ورنہ پرہیزگار عورت کا پکا ہوا کھانا استعمال کریں۔ حائضہ کا نہ ہو۔ گوشت اور بیوی سے

مکمل پرہیز رکھیں۔ بدبودار چیز کچی اور پکی ہوئی نہ کھائیں۔ عمل سوچ کر کریں۔ درمیان میں چھوڑنا نقصان دہ ہوگا۔

تشخیص مرض و جنات

اگر کسی مریض کا پتہ لگانا ہو کہ بیماری ہے یا جنات کا اثر ہے۔ اس کے لیے پیالی میں تھوڑا سا پانی لیں۔ سات مرتبہ الحمد شریف مکمل ایک پھونک۔ سات مرتبہ آیت الکرسی دوسری پھونک۔ سات مرتبہ قل چاروں پڑھ کر تیسری پھونک ماریں۔ اور پانی مریض کو ایک ایک گھونٹ کر کے پلائیں۔ سات گھونٹ کے اندر جو ذائقہ کڑوا ہو تو جنات ہیں۔ میٹھا ہوا تو بیماری ہے۔ ترش ہوا تو جادو ہوگا۔ اگر کسیلا ہو تو وہم ہوگا۔ اگر پھیکا ہو تو مریض نہیں ہے۔ اس تشخیص کو کمانڈ کی سات پڑیہ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

مریض پر حاضری کرنا

جب کسی جن والے مریض کو دیکھنا ہو تو پہلے اپنے جسم آیۃ الکرسی سے بطریقہ مذکور حصار کر لیں۔ بعدہ مریض کو بٹھا لیں۔ عمل جنات مذکور کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جنات کی حاضری ہوگی۔ جب حاضری ہو جائے تو جنات کا حصار کر لیں جس کا طریقہ آگے لکھ رہا ہوں اور بعد میں جو باتیں ان سے کرنی ہیں کر لیں۔ اگر عمل پڑھنے کے بعد یہ الفاظ کہے جائیں تو بہتر ہوگا: "جو چیز اس مریض میں ہے جن بھوت وغیرہ اس کو جلدی حاضر کرو۔ العجل العجل العجل جلدی کرو۔"

شیشہ یا کاغذ پر حاضرات

عمل مذکور کو شیشہ یا کاغذ یا چراغ زیتون پر پڑھیں۔ اور مریض کو اس پر

دیکھنے کی ہدایت کریں جو چیزیں حاضر ہوں گی مریض سب کچھ کہتا چلا جائیگا شیشہ پر نقش یہ ہوگا۔ نقش کا درمیانی خانہ سیاہ ہونا چاہیے۔

یا رب جبرائیل

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

یا رب میکائیل — یا رب اسرافیل

یا رب عزرائیل

جنات کا حصار

مریض میں جب کوئی چیز حاضر ہو تو فوراً ذیل کی آیات پڑھ کر حصار کر دیں۔ تاکہ وہ چیز حاضر رہے بھاگ نہ جائے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ۔ [illegible] کرنے کے بعد جنات کو [illegible] کے لیے [illegible] کی بھی کوئی شغل [illegible] پڑھیں۔ سات مرتبہ آیات کو پڑھنے سے [illegible] سات مرتبہ پڑھنے سے آزاد ہوں گے

جنات کو بلانے کے لیے

اگر کوئی جن ڈرے یا گونگا ہو تو یہ آیت پڑھیں اور برابر پھونکیں [illegible] تے جاویں۔ فوراً بولیں گے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةِ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ۔

دھونی کے لیے

اگر مندرجہ بالا طریقہ سے بھی نہ بولیں تو ذیل کا عمل کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور اس پر کپڑے کی تہہ چڑھا کر ایک طرف

کو اگر لٹکا رہنے دیں تو مریض کو دھونی دیں خود چلے جائیں گے۔ عمل یہ ہے:-

عَمِيْقَۃٌ مَتِيْنَۃٌ طَلِيْقَۃٌ كَلِيْقَۃٌ خَارِقٌ مَخْلُوْقٌ وَاَنْتَ فِيْ هِمْ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَحْقُوْقٌ زَعْقُوْنٌ فِرْعَوْنٌ وَشَدَّادٌ وَنَمْرُوْدٌ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝

کپڑوں پر حاضرات

مریض عامل کے پاس آنے سے معذور ہو تو اس کے استعمال شدہ پرانے کپڑے پر اس پر عمل کریں۔ اس عمل کا چلہ بھی کرنا چاہیے اگر چلہ کرنا ہو تو پانچ صد مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں حاضری کے وقت بھی اسی طرح آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں۔ عمل یہ ہے:-

یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

جنات کو بھگانے یا جلانے کے لیے

جنات کو جلانے کے لیے سورۃ مومن کی آخری آیات مریض کے بائیں کان میں پڑھیں اور پھونکیں تو جنات جل جاویں گے۔ پانی پر دم کر کے پلایا جائے یا اوپر مریض کے چھڑکا جائے تو بھاگ جاویں گے۔ اگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پھونکا جائے تو جل کر راکھ ہو جاویں گے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا سے سورۃ کے آخر تک پڑھیں اور اس آیت کا اضافہ کیا جائے آیت یہ ہے:- فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ۔

جنات کو بچانے کے لیے

اگر جلنے کی حالت میں جنات کو بچانا مقصود ہو تو سورۃ فاتحہ کو سات مرتبہ

پڑھ کر سات دفعہ پھونکیں یا ایک ایک دفعہ پڑھ کر دم کر کے پانی پلا دیں۔ لیکن دیکھنا چاہیے کہ کبھی نقصان تو نہیں دیں گے۔

مریض کے گلے کا تعویذ

جب مریض جنات سے ہلکا ہو جائے تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آیت کرسی مکمل۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَیُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی السَّاحِرُ بَاطِلٌ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ سے اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تک۔

اور سورۃ مومن کی آخری آیات اور یہ دونوں نقش بھی لکھے جاویں۔

٧٨٦

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

٧٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

گلے کی پلیٹ

یہ الفاظ پلیٹ تانبہ یا چاندی پر کندہ کر کے گلے میں لٹکائی جائے جنات سے محفوظ رہے گا

مکان یا احاطہ کا حصار

مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بند کر کے گھر یا احاطہ کی چار دیواری کے اندر چاروں کونوں میں دفن کر دیئے جائیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰی اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ۔ سے مُسْلِمِیْنَ تک قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَ

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

یہی تعویذ لکھ کر کسی رسی یا مضبوط دھاگے یا تار کے ساتھ بھی باندھے جاسکتے ہیں۔

دیگر مکان کا حصار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ آیت الکرسی۔ چاروں قل سات مرتبہ پڑھ کر چار کیل پر دم کریں اور اس مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔

اگر کسی مکان میں جنات اینٹیں یا آگ لگاتے ہوں یا کوئی اور حرکت کریں تو ان عملیات سے کام لیا جاسکتا ہے۔ نیز گلے کا تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر آسیب زدہ جگہ یا انسان حیوان پر چھڑک دیں۔ تو چند دنوں تک مکمل آرام ہوگا

جنات کے حقوق

جیسا کہ حدیث نبوی میں آپ نے ارشاد فرمایا ہے کسی انسان کو لائق نہیں کہ سایہ دار درخت کے نیچے پیشاب پاخانہ کرے اور نہ ہی غلاظت پھینکنی چاہیئے۔ ہڈی۔ گوبر۔ گدھے گھوڑے۔ اونٹ کے لیدنوں سے استنجا پاکی کرنا منع ہے۔ کیونکہ یہ چیز جنات اور ان کی سواریوں کی خوراک ہے۔ اور سایہ ان کے آرام کی جگہ ہے۔

تعویذات کا پتہ لگانا

مریض کو بٹھا کر روئی سے خوشبو لگا کر دیں اور اس پر ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھ دیں اور خوشبو سونگھائیں۔ اور مریض کو آنکھیں بند رکھنے کی ہدایت کریں۔ اور خود سورۃ مزمل پڑھ کر پھونک مارتے جاویں لہٰذا آنکھوں میں سب کچھ نظر آجاوے گا جو کچھ نظر آئے اس کا علاج کیا جائے۔ ھٰذا من فضل ربی

سورۃ مزمل کا عمل

پاک صاف ہو کر خوشبو لگا کر ایک گوشہ مکان میں بیٹھ جاویں اوّل آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ سورۃ مزمل بعد نماز عشا اکتالیس روز پڑھیں یا اکیس روز میں تعداد کو پورا کر لیں۔ توفیق ہو تو گیارہ یوم میں پوری کریں وظیفہ مذکورہ کو شرائط حصار وغیرہ سے مکمل کریں نہایت عمدہ عمل ہے۔

تسخیر کا بیان

تسخیر کے عملیات عاملین حضرات نے بڑی دھوم دھام اور حکایات سے پُر اور دلچسپ انداز میں اپنی کتابوں میں درج کیے ہیں لیکن عامل دعوے سے یہ بات نہیں لکھی۔ بعض بالکل منفی انداز میں کہتے ہیں۔ کہ اگر دنیا میں تسخیر ہوتی تو معلوم نہیں دنیا میں کیا کیا طوفان برپا ہوتے۔ بہرحال میرا یہ یقین ہے تسخیر کا وجود کم و بیش ضرور ہے۔ اس کے بغیر جہان بے آب و گیاہ اور بے آباد سنسان بیابان کی طرح ہو جاتا۔ لیکن یہ سب رونق اسی تسخیر سے ہی ہے مثلاً ماں کی آواز بچے کے لیے محبت ہے۔ اور بچے کے رونے کی آواز ماں کے لیے محبت ہے اسی طرح دیگر حیوانات ہیں۔

میں نے عملیات اور تعویذات کو درج کر دیا ہے لیکن یاد رکھیے ان کے استعمال جائز کے لیے تو میں اجازت دیتا ہوں۔ مگر ناجائز کرنے والے کا منہ کالا، وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ہوگا۔ اور دنیا میں بھی اس پر لعنت برس سکتی ہے۔ اس لیے جو لوگ غلط راستے پر ہوں میری دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔ یہ بھی یاد رکھیں۔ دنیا کی دولت انسان کو گمراہ کر دیتی ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ ان تمام عملیات کو

(2270)

لالچ اور طمع سے کنارہ کش ہوکر کرنا ہوگا۔ اس لیے اخلاص سے کام کریں۔ خدا آپ کے مال و دولت اور اولاد کی حفاظت کرے گا۔

بلانے کے لیے

تین مرتبہ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ۔ تین مرتبہ۔ والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی۔ ایک مرتبہ۔ ولکن اکثر الناس لا یعلمون الحب فلاں بن فلاں علی حب فلانہ بنت فلانہ ویا مصرف القرب ویا مقلب القلوب صرف قلب فلانہ بنت فلانہ۔ بحرمۃ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ یاعزیز یاعزیز۔ زعفران سے لکھ کر کسی چیز میں پلا دیں۔ میرے ایک خاص بزرگ نے مجھے یہ لکھوایا تھا جو اکثر اوقات مجرب پایا گیا۔

پاس رکھنے کے لیے

اس تعویذ کو اسی طرح دائرہ میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں یا درخت پر لٹکا دیں شکل یہ ہے۔

یا رب اسرافیل متکبر

یا رب جبرئیل حی قیوم

آیت الکرسی مکمل۔ اللہ اللہ ۱۶ مرتبہ۔

بسم اللہ تا رب العالمین۔ اللہ ۶ مرتبہ۔ الرحمٰن الرحیم تا دین اللہ اللہ ۷ مرتبہ۔ ایاک نعبد تا نستعین۔ اللہ اللہ ۹ مرتبہ۔ اھدنا الصراط المستقیم اللہ اللہ ۷ مرتبہ۔ صراط الذین تا الضالین اللہ اللہ ۳ مرتبہ۔ الحب فلاں بن فلاں علی حب فلانہ بنت فلانہ

یا رب میکائیل جلیل وجمیل

یا رب عزرائیل شدید منتقم

دیگر عمل تسخیر

سورۃ مزمل ۱ مرتبہ یا ودود گیارہ تسبیحات۔ گیارہ بجے دن یا رات مطلوب کی طرف منہ کرکے اور ذہن میں تصور مطلوب کرے اور عمل کرے۔ یہ عمل اکیس روز کریں۔ کوئی دن ناغہ نہ ہو۔ انشاءاللہ جس جائز کام کے لیے کیا جائے گا درست ہوگا۔

تسخیر مقدمہ بازی

مندرجہ ذیل آیت کو بارہ بجے رات عمل میں لادیں اور پہلے دو نفل ادا کریں اور اس آیت کے دو نقش بھی بنا دیں۔ ایک بازو پر رکھیں اور دوسرا آٹھویں پارہ میں اسی صفحہ پر رکھ دیں جہاں سے پہلی مرتبہ کھلے۔ اور اس صفحہ قرآن کو ایک مرتبہ ہر روز پڑھا کریں آیت یہ ہے۔ اور نقش بھی لکھ دیا ہے

صغار عند اللہ	سیصیب الذین اجرموا	بما کانوا یمکرون
	فلاں بن فلاں	
	وعذاب شدید	

واللہ المستعان علی ما تصفون (۲) سیصیب الذین اجرموا صغار عند اللہ وعذاب شدید بما کانوا یمکرون

شادی کیلئے وظیفہ

بعد نماز عشاء بغیر گفتگو کیے کسی ندی نالے پر جاکر پاؤں پانی میں رکھیں اور آیت ولقد ھمت بہ وھم بھا گیارہ تسبیحات پوری کریں اول آخر درود شریف پڑھیں۔ نیز وظیفہ کے دوران آنکھیں بند رکھیں یہ عمل سات روز سے اکیس روز تک جاری رکھیں۔ اس چلہ کے دوران بدبو دار اشیاء سے پرہیز کریں اور خوشبودار چیزوں کا استعمال جاری رکھیں۔

شادی کا تعویذ

مندرجہ ذیل آیت کا تعویذ بازو پاس رکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ زَوَّجْنٰھُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ۔ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَکَوَاعِبَ اَتْرَابًا۔ وَ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا

بھاگے کو واپس لانے کے لیے

اس تعویذ کو لکھ کر بوجھ کے تلے رکھیں جس قدر بوجھ ہوگا فائدہ مند ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرحطاہ	الی امہ	کی تعر	عینہ
عینہا	کی تعر	الی امہ	فرحدناہ
الی امہ	فرحدناہ	عینہا	کی تعر
کی تعر	عینہا	فرددناہ	الی امہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَادُّوْہُ اِلَیْکِ۔ اور ساتھ ہی مذکورہ نقش کو بھی لکھ دیا جائے

گھر میں محبوب کرنے کے لیے

بسم اللہ کے بعد اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی۔ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَکَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ لکھ کر نقش دے اور نمبر ۳۲ جو جنات کے بیان میں گلے کے تعویذ میں لکھے جا چکے ہیں کو بھی لکھیں اور گرم جگہ دفن کر دیں کہ جلنے نہ پائیں۔

کاروبار کیلئے

اس کے لیے اول وضو کرکے نماز پڑھیں اور ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ سورۃ القریش پڑھیں اور مندرجہ ذیل تعویذ مع

نقش اپنے پاس رکھیں تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ۔ اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ۔ بِیَدِکَ الْخَیْرُ۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ۔ بَلْ یَدَاہُ مَبْسُوْطَتَانِ۔ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا قَالَ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ اور نقش اگلے صفحہ پر ہے۔ اس تعویذ کو گھر میں لوہے کے گلے میں اور موٹر وغیرہ میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا اضافہ کیا جائے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وھو	الرزاق	العلیم	یاغنی
یاغنی	العلیم	الرزاق	وھو
الرزاق	وھو	یاغنی	العلیم
العلیم	یاغنی	وھو	الرزاق

صبح اٹھنے کیلئے

اس آیت کریمہ کو یک صد مرتبہ پڑھ کر دائیں بازو پر لیٹ جائیں اور اٹھنے کی نیت کریں عین اسی وقت بیداری ہوگی آیت یہ ہے۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی

بواسیر کیلئے

میرے ایک دوست نے یہ تعویذ لکھوایا ہے اللہ تعالیٰ کرے مجرب ہو۔ اس کو نقش کی صورت میں لکھا جائے لیکن میرے تجربہ میں جو عمل آیا ہے وہ یہ ہے۔ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ۔ نیز یہی تعویذ احتلام والے کو پلائے جاویں۔

اللہ کافی — بسم اللہ — اللہ کافی

۱	۱۴	۱۱	۸	یارحیم
۱۲	۷	۲	۱۳	یاکریم
۶	۹	۱۶	۳	یاحلیم
۱۵	۴	۵	۱۰	یامعید

اللہ کافی — کھیعص — اللہ کافی

2272

نظر بد کے لیے جس کسی چیز کو نظر بد لگ گئی ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دیں اور صبح شام پلائیں۔ تین روز میں مکمل آرام ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم تیز گلے والے تعویذ میں جنات کے بیان میں گذر ہو گئے والا تعویذ لکھ دیں

جادو کا بیان

جادو برحق ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی کیا گیا تھا اس کے علاج کے لیے آنحضورؐ نے فرمایا سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھی جاویں۔ دم کیا جائے اور پلائی جائے نیز چاروں قل۔ آیت الکرسی۔ فلما القوا الی مفسدین پلائی جائے۔

گلے کا تعویذ اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے آیت الکرسی۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔ اور نعذ الساحر باطل۔ نور فہ لکھا جاوے۔ اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من غضبہ تا آخر۔ اور نقش نمبر 15۔ نمبر 34 لکھے جاویں۔

نظر بد کا دم باوضو ہو کر بعدہٗ تین مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر پھونک دیں۔ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونک دیں۔ چاروں قل اعوذ الخ پڑھ کر پھونک ماریں۔ تین اوقات دم کرنے سے نظر دور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پانی پہ دم کر کے بھی پلایا جا سکتا ہے یا بار بار چھینٹے دیے جاویں یا غسل کیا جاوے اس

طرح دیگر تعویذ نظر بد وغیرہ اس میں شامل کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

بُرے آدمی سے پناہ لفظ تا نیت اٹھائیسویں پارہ کی پہلی آیت۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ۔ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ کثرت سے پڑھا کرے۔ بعد نماز عشاء اس کا چلہ کرے تو بہت اچھا ہوگا۔ تعداد یک صد مرتبہ روزانہ صد وحسب ضرورت پڑھا کریں۔

یہ تعویذ الگ ہے اس آیت کریمہ کو لکھ کر بطریق مخصوص تعویذ بنا کر رجہ کے نیچے رکھ دیں تو خاطر خواہ اثر ہوگا۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ۔ اس کے ساتھ ہی آتشی نقش لکھا جائے تو پھر بفضل اللہ کام ہو جائے گا۔

سانپ اور بچھو کا دم میرے ایک مہربان نے مجھے یہ عمل کروایا تھا مگر آزمانے کا بہت کم موقع ملا ہے۔ خدا کرے کسی کو بھی یہ عمل آزمانے کا موقع نہ ملے بہر حال عامل کے پاس عمل ضرور ہونا چاہیے۔ عمل بالکل آسان، ور مختصر ہے مگر فائدہ عظیم ہے۔ عمل یہ ہے۔ یا کافی یا شافی۔

طریقہ عمل اس کا چلہ کرنے کے لیے سندی ماہ ساون اور بھادوں کی درمیانی رات دو بجے رات باوضو ہو کر گاؤں کی حدود سے باہر یا قبرستان میں اوّل آخر درود شریف بعدہٗ اس کو کثرت سے پڑھتے رہیں حتیٰ کہ طلوع آفتاب ہو جائے اور حسب طاقت صدقہ کریں۔

دم کرنے کا طریقہ ایک وقت پانی لیکر اس پر گیارہ تسبیحات مذکورہ لفظ

کی پڑھیں اور ڈسی ہوئی جگہ پر سے گراتے جائیں اور مذکورہ الفاظ کو پڑھتے جاویں۔ یاد رہے پانی کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔ اسی طرح تین بار کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے درد رک جائے گی اور پھر چند روز کے عمل سے مکمل آرام ہو جائے گا

زہر کھینچنے کا طریقہ

پکی اینٹ یا مٹی کی چھوٹی سی کنکری لے کر جہاں تک درد پہنچ چکی ہو وہاں رکھیں اس جگہ سے عضو پر گھماتے گھماتے زخم یا ڈسی ہوئی جگہ کی طرف لیتے آویں اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کثرت سے پڑھتے رہیں۔ درد اور زہر ڈسی ہوئی جگہ پر جمع ہو جائے گی۔ اور اگر زخم نہ ہو تو پانی دم شدہ دعا باندھ کر ڈال دیں اور پلانے کا تعویذ آگے چل کر درج کروں گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

تپاکی کا عمل و دم

یہ ایک جلدی بیماری ہے اور خارش جلن سخت ہوتی ہے رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ دل گھٹتا ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ جن دنوں آم کے درخت کو پھول نکلیں کسی ایک رات کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ان پھولوں کو ہاتھوں پر ملتے رہیں اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھتے رہیں۔ بس یہی سالانہ علاج ہے۔ دم کرنے کے لیے سلام پڑھتے رہیں اور مریض کے اعضاء پر ہاتھ پھیر دیں ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

فصلی کیڑوں کے لیے

سورۃ والسماء والطارق مکمل پڑھیں اور آخر میں سات مرتبہ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پڑھ کر کھاد یا راکھ پر دم کر کے فصل کے اوپر چھڑک دیں۔ یا ایک بڑا تعویذ لکھ کر کھیت کے منہ میں کسی اینٹ سے دبا کر رکھ دیں کہ پانی اوپر سے گذرتا رہے ان شاء اللہ فصل کے کیڑے

مر جاویں گے۔

گھریلو کیڑوں کے لیے

سورۃ النمل اکیس مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کر کے مکوڑوں کے سوراخ میں ڈال دیں۔ ایک بڑے کیڑے کو پکڑ کر دور بے آباد جگہ میں چھوڑ آویں۔ سات روز کے عمل سے سب کیڑے وہاں سے چلے جاویں گے۔

پھوڑے پھنسی کا دم

قرآن مجید میں واقع سلام جس قدر یاد ہوں پڑھ کر دم کیا جائے ایک وقت میں گیارہ دفعہ پڑھتے جاویں اس طرح دو تین دن میں پھوڑے پھنسی سوکھ جاویں گے۔

بچوں کے چھالے کا دم

حسب ضرورت سرسوں کا تیل لے لیں۔ بسم اللہ ایک مرتبہ۔ الحمد شریف تین مرتبہ۔ آیت الکرسی پانچ مرتبہ۔ اول قل سات مرتبہ۔ دوم قل نو مرتبہ۔ سوم قل گیارہ مرتبہ۔ چہارم قل تیرہ مرتبہ اور قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ پندرہ مرتبہ پڑھیں اور تیل کو دم کر دیں اس تیل کو چھالوں پر لگاتے رہو صرف تین دن میں بفضل اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

گھمبیر کا بیان

گھمبیر ایک پھوڑا ہوتا ہے جس کی جڑیں دور تک جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ ایک گولی کی طرح نکلتا ہے اس کے بعد اس کے منہ سے سفید پانی جیسے رنگ بہتا ہے بسا اوقات جہاں ہو وہاں سے مخالف سمت جا نکلتا ہے۔ یہ ایک

موذی دھونت ہو کہ مذی کو بھی نقصان نہ سکت۔ گوشت کو تو چھوڑتا ہی نہیں۔ بہت سارے حضرات کو اکثر یہ کہتے سنا ہوگا کہ میاں فلاں بزرگ کی بہت کئی سال تک خدمت کی تو یہ فیض حاصل کیا۔ تو بھائی یہ عمل خدا کی مخلوق کے فائدہ کے لیے بلا روک ٹوک درج کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں یہ عمل صرف فائدہ کریں۔ اپنی دکان چمکانے کے لیے نہ کریں ورنہ خدا کے ہاں مجرم ہوگے۔

گھمبیر کا عمل

نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف۔ پھر آیات ذیل کی گیارہ تسبیحات اکیس روز تک کریں۔ شرائط چلہ کا خیال رکھیں۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ اکیس یوم مکمل کرنے کے بعد ہر روز پانچ نمازوں کے بعد حسب طاقت پڑھتے رہیں۔

تجربہ عمل گھمبیر

اکیسویں روز آدھ سیر تیل مسجد میں ڈالیں اور آدھ سیر اگر تیل میں ڈال کر رکھ لیں۔ دوسری طرف ایک چھٹانک ... لیں۔ کسی مذبح سے کر سلام صبح دم پڑھیں۔ جب لعاب بن جائے تیل ... لعاب تھوڑا سا تیل میں ڈالیں اور کچھ گھمبیر کو لگائیں اور کچھ اپنی ایڑی کو لگائیں ... پڑی کو تیل میں لگا کر گھمبیر پر لگا دیں۔ اس طرح ہر سات دن بعد کریں سات دم کریں۔ اتنے عرصے میں صرف اس تیل کو گھمبیر پر لگاتے رہیں بفضل تعالیٰ مریض تندرست ہو جائے گا۔ صدقہ و خیرات کریں۔ یہ دم درد جوڑ اور جڑ والے پھوڑے

کے لیے مفید ہے۔

علم کے لیے

مندرجہ ذیل آیات کو پینے پڑھنے اور دم کے لیے استعمال کرنا شرح صدر، علم اور تعلیم کے لیے مفید ہے۔ ذیل رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ سے يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ تک۔ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ سے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ تک۔ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ۔ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ يَا عَلِيْمُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ عَلِّمْنِيْ پلانے کے لیے کستوری یا زعفران سے لکھا جائے۔ نیز گلے کے لیے بھی لکھا جا سکتا ہے۔

بچوں کو سلانے کے لیے

بچوں کو خصوصاً شیرخوار بچے کو سلانے کے لیے اکیس مرتبہ ذیل آیت درود شریف پڑھ کر کانوں کو تھپک دیں بچہ سو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا۔

قیدیوں کی رہائی کے لیے

باوضو خلوص نیت سے آیت کریمہ کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو قیدی چھوٹ جاتا ہے جبکہ قیدی مظلوم ہو۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ نیز ہر مشکل کا مجرب حل یہی ہے۔

عام بیماریوں دل دھڑکن اور سانپ ڈسے کا علاج

یہ ایک گراں قدر تحفہ ہے جو کسی عامل نے آج تک اس تفصیل سے نہ لکھا ہوگا

یہ مریض کا واحد سہارا ہے جبکہ مریض لا علاج ہو۔ اس کو کستوری۔ زعفران سے کاغذ یا پلیٹ میں لکھ کر ہر روز مریض کو پلایا جائے۔ الحمد شریف مکمل مع بسم اللہ الحی القیوم حین لاحی فی دیمومۃ ملکہٖ وبقائہٖ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کی نیت سے پلانا زہر کے لیے بھی مفید ہے۔

چور معلوم کرنے کے لیے

اول آخر درود شریف۔ گیارہ تسبیحات اس آیت کی نکالیں۔ آیت یہ ہے وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ رات بعد نماز عشا پڑھتے پڑھتے سو جاویں۔ خواب میں چور نظر آئے گا۔ عمل چند روز جاری رکھیں۔

نبی علیہ السلام کی زیارت کے لیے

پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھیں۔ اور بعد نماز عشاء درود شریف ابراہیمی کثرت سے پڑھا کریں۔ رات کی تاریکی میں پڑھنا زیادہ مفید ہوگا۔ یہ عمل چند روز کریں بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں ہی زیارت ہوگی۔ لیکن رزق حلال اور صدق مقال شرط اول ہے۔

بچے کی حفاظت کیلئے

جس عورت کا بچہ پیدائش سے پہلے گر جاتا ہو اس کو یہ تعویذ ہر روز زعفران سے لکھ کر تین ماہ تک متواتر پلائے جاویں وَنُقِرُّ مَا فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ۔ اللہ کے فضل سے بچہ رحم میں محفوظ رہے گا

بچہ کے بڑھنے کے لیے

جو بچہ ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا ہو اور بڑھتا پھولتا نہ ہو اس کو کستوری زعفران

سے لکھ کر یہ آیت پلائی جاوے۔ وَمَنْ زَانَ مَتْبَتْ فَاخْتَبِیْنَهُ۔ چند روز کے بعد سوکھا ہوا بچہ پھولنے لگے گا

بندھے ہوئے کو کھولنا

جس آدمی یا عورت کو بذریعہ تعویذات گنڈا سے باندھ دیا گیا ہو۔ اس کو کھولنے کے لیے علامہ سیوطی نے اپنی کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ میں شیخ عبدالرحمٰن بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ انہوں نے کہا بحمداللہ میں نے بندھے ہوئے کو بارہ برس بعد ان آیات سے کھول دیا تھا اور یہ تعویذ/نقش لکھ کر اس کی داہنی ران سے باندھ دیا اور لکھ کر بارش کے پانی میں ملا کر پلایا جائے۔ نیز اس میں تھوڑا سا شہد سرکہ اور تیل ملا کر دونوں میاں بیوی کو پلایا جاوے بفضل تعالیٰ دونوں کھل جاویں گے۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ۔ سورۃ الفاتحہ مکمل تین مرتبہ سورۃ اخلاص و معوذتین تین تین مرتبہ۔ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا۔ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ۔ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ

نقش یہ ہے

فَدُوْ

ق — ف

وَهٰذَا مُحَمَّدٌ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

الْقُرْاٰنُ — [illegible]

مَحْمُوْدٌ

بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۔

برائے حاضری جنات جادو۔ تعویذات وغیرہ

میرے ایک عزیز مگر مشہور عامل جناب سلام اللہ خان صاحب فیصل آبادی نے اپنے مجربات میں سے جو عمل برائے عنوان بالا عوام کی خدمت کے لیے پیش کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے ہم ان کے تہ دل سے مشکور ہیں وہ لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چند نقوش لکھ کر ایک فتیلہ تیار کر کے روئی میں لپیٹ کر تیل کے چراغ میں جلا دیں۔ مریض کو فتیلہ کے شعلہ میں دیکھنے کی ہدایت کریں جو بیماری ہوگی نظر آ دیں گے اور جل جاویں گے۔ نقوش یہ ہیں۔ ۱ پندرہیا ۲ نقش چوتیا

نقش ۳

السَّاعۃ السَّاعۃ السَّاعۃ

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

العجل الوحاً

نقش ۴

السَّاعۃ السَّاعۃ السَّاعۃ

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

العجل الوحاً

نقش ۵

شداد	نمرود	فرعون	ابلیس
قارون	فرعون	ابلیس	ہامان
فرعون	ابلیس	نمرود	قارون
ابلیس	لعین	شیطان	نمرود

نقش ۶

علیقا۔ ملیقا۔ تلیقا۔ یرحم راقت ودعو دبین نیشد حاضر شود بحق رب سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر شود حاضر شود حاضر شود

ع ۱۱۱ ط ع ۱۱۱

خاکستر گردد

فرعون نمرود شداد ہامان قارون ابلیس ابوجہل لعین حاضر شود خاکستر گردد

زاد العاملین

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ اللہ کا شکر ہے جس نے تحفۃ العاملین کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ موجودہ دور میں بے عملی اور بدعملی بہت زیادہ ہے غلط توہم پرستی۔ جادو وغیرہ کو بھی رد کرنا ضروری ہے اور ان عملیات کو کرنے والے اکثر حضرات اللہ اور اس کے رسولؐ کی تعلیمات سے ناواقف ہوتے ہیں۔ نہ شکل اسوۂ رسول کے مطابق اور نہ عمل ہی موافق ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہوا کہ عاملین کے لیے بھی چند ایسے اصول و قواعد لکھ دوں جن کی پابندی ہر عامل کے لیے ضروری ہو۔ تاکہ ہر عامل اپنی عاقبت کا خیال کرے۔ ان وجوہات کے پیش نظر میں نے اس رسالے کا نام "زاد العاملین" رکھا ہے کہ ایک عامل کو اپنے عمل کے دوران کن اشیاء و اعمال کی ضرورت ہے اور وہ کیسے اپنی منزل مقصود کو حاصل کر سکتا ہے۔

میں اس رسالے کو لکھنے میں اللہ تعالیٰ کی مدد چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس رسالے کے ذریعے بہت سے عاملین و عوام کو نیک اعمال کی توفیق و سعادت بخشے گا۔ آمین۔

ضرورت

اس دور میں ان عملیات کی ضرورت اس لیے ہوئی کہ دنیا کے ہر خطے میں لوگ اپنے مخصوص طریقوں سے عوام کو متاثر کرتے ہیں۔ اپنے من گھڑت ڈھکوسلوں کو ایک فن کا درجہ دے کر دین سے دور

کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں جیسے پرانے زمانے کے جادوگر اور ہندوؤں کے ٹونے ٹوٹکے، اور جدید دور کی شعبدہ بازی، تسخیر اور دیگر طریقہائے تاثیر و تعمیل سے کام لے کر دنیا کو گمراہ کیا جاتا ہے اور کیا جا رہا ہے۔ جو چیز عمل میں آ جائے وہ قطعی درست ہے۔ اگرچہ اسلامی مذہبی نظریہ اس کے برعکس ہی کیوں نہ ہو اس لیے مذہبی نظریہ کو عملی جامہ پہنا کر دونوں کو ہم آہنگ کرنے کے لیے اور اسلام کی صحیح عملی صورت تاثیر کو عوام کے سامنے پیش کرنے کے لیے اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یاد رکھیں عملیات کی بنیاد صحیح علم پر ہے۔

اہمیت

اس عمل کی اہمیت واضح ہے کہ دنیا کے علوم و عملیات میں جادو و جنات کی طاقت مسلم ہے۔ لیکن الٰہی طریقے اس سے کہیں زیادہ قوی اور غالب ہیں۔ بلقیس کے تخت کو دربار سلیمان میں لانا ایک عالم ہی کا کام تھا۔ اس لیے عمل کے لیے علم صحیح کا ہونا بھی ضروری ہے۔ جب علم صحیح اور عمل کامل ہوگا اور تمام مدارج عمل طے ہوں گے تو دنیا کی تسخیر اور ستاروں کی معراج کے دروازے کھل جائیں گے۔ حتیٰ کہ خداوند تعالیٰ ہاتھ، پاؤں، کان، آنکھ بن کر اپنی رضا مندی کے مناصب سے نوازیں گے وہی مقصود ہے۔

اعمال بالقرآن

قرآن مجید انسانیت بلکہ تمام کائنات کے لیے نظریاتی اور عملی لحاظ سے اصلاحی کتاب ہے۔ جہاں تک قرآنی آیات کے اعمال کا تعلق ہے اس کی تفصیل طویل ہے۔ اسے اختصار سے بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ قرآن مجید اور احادیث سے

روحانی و جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ قرآن مجید کی آیات ان تمام خصوصیات کی حامل ہیں جن کا تعلق انسانی، حیوانی و دیگر مخلوقات کی اصلاح کے ساتھ ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت نے مار گزیدہ، سگ گزیدہ کا علاج سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے کیا۔

دوسری روایت

احمد اور بیہقی میں عبداللہ بن جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا میں تجھے بہتر سورۃ کی خبر دوں جو قرآن مجید میں نازل ہوئی۔ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ۔ فرمائیے۔ آپؐ نے وہ سورۃ الحمد ہے جس میں ہر بیماری کی شفا و دوا ہے۔

تیسری روایت

دارمی میں ابن مسعودؓ سے موقوف بیان ہوئی ہے کہ سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات دیوانے شخص پر دم کرنی چاہئیں۔

چوتھی روایت

ابن ماجہؒ نے ابن مسعودؓ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو ایک شہد۔ دوسرا قرآن مجید۔ قرآن کے بارے میں اس حدیث کا مفہوم پڑھنے دم کرنے لکھ کر پینے کے لیے عام ہے۔

— ابن ماجہؒ میں ہے کہ حضرت علیؓ کہتے ہیں رسول مقبولؐ نے فرمایا سب سے بہتر دوا قرآن کی دوا ہے۔

— ابن ماجہ میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب حضور پاکؐ سخت بیمار ہوئے تو میں دونوں آخری قُل پڑھ کر پھونکا کرتی تھی۔ اور آپ کا دستِ مبارک بھی آپ کے جسم پر پھیرا کرتی تھی۔

اعمال بالحدیث — اسی طرح صحیح احادیث میں جھاڑ پھونک کی بہت سی روایات ہیں جن کو مختصر طور پر درطہ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ لہٰذا احادیث سے بھی دم کرنا ہاتھ پھیرنا درست ہے۔

پہلی حدیث — حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹا۔ بات حضورؐ تک آئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق پڑھ لیتا تو کوئی اثر نہ ہوتا۔

دوسری روایت — حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر میں جانے کا ارادہ فرماتے تو تینوں آخری قُل پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پھونکتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے تمام بدن کو تین مرتبہ مسح کرتے۔

اسی طرح احادیث کا بہت سا ذخیرہ جس کا تعلق دعوات یا باب الطب سے ہے کتب احادیث میں دیکھیں تو واضح ہوگا کہ قرآن و حدیث انسانی جسم اور روح کی اصلاح و تندرستی کے لیے کس قدر مفید ہے۔ اسی کے طریقے بالترتیب لکھے جاتے ہیں:-

دم یا منتر پڑھنا — جیسا کہ اوپر والی حدیث جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے سے صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

خود اپنی ذات کے لیے دم پڑھ لیتے تھے۔ اسی طرح دیگر احادیث اور صحابہؓ کے معمولات بے شمار ہیں جن سے یہ ثابت ہے کہ صحابہ قرآنی آیات کو عمل میں لاتے اور مجرب فرماتے۔ اسی طرح احادیث میں وارد دم پھونک کو عمل میں لاتے تھے۔

دم یا منتر کرنا — حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام ہمیں دم کرنے اور منتر کرنے کی اجازت فرمائی۔ اسی طرح صحابہؓ کی اس جماعت کا واقعہ جنہوں نے ایک مار گزیدہ / سگ گزیدہ کو دم کیا اور چالیس بکریاں عوضانہ بھی لیا۔ نیز اس صحابی کا واقعہ جس نے سورۃ مومنون کی آخری آیات سایہ والے کے کان میں پڑھیں تو جن جل کر راکھ ہوگیا۔ علی ہذا القیاس بہت سی روایات مروی ہیں۔

پانی پر دم کرنا — حضرت فاروق اعظمؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص بارش کا پانی لے کر اس پر آیۃ الکرسی۔ الحمد شریف قُل شریف پڑھے گا تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جبریل نے مجھے بتایا جو شخص اس پانی کو سات دن پیئے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر بیماری سے بری کر دے گا۔

منتر لکھنا — قرآن مجید یا حدیث پاک کی ادعیہ کسی پلیٹ یا کاغذ پر لکھ کر پلانے اور بسا اوقات مریض کو چھینٹے مارنے یا آسیب زدہ جگہ پر پانی میں حل کر کے چھڑکنے سے شفا ہو جاتی ہے اکثر بزرگوں کے معمول تو لکھ کر دیواروں یا دروازوں یا صحن میں لگوائے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ لکھ کر کسی بھی مریض کے گلے میں ڈالنے سے فائدہ حاصل ہو جاتا۔

صاحبِ حصنِ حصین

علامہ محمد بن محمد الجزری شافعی فرماتے ہیں کہ حدیث میں مروی ہے جس مال یا اولاد کو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کیا جاوے یا لکھ کر رکھ دوگے یا بچے کے گلے میں ڈال دوگے شیطان اس مال و اولاد کے قریب تک نہ جائے گا۔

رزقِ حلال

کسی عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ حلال کمائی سے کھائے کیونکہ اللہ کے انبیاء کو بھی یہی حکم تھا اور یہی حکم مومنوں مسلمانوں کو ہے اس لیے بزرگانِ دین اپنے ہاتھ سے کسب کر کے کھاتے تھے۔ مانگ کر کھانے کو بہت برا جانتے اگرچہ بوقتِ تنگی جائز ہے۔ اس لیے جو عامل اس اصول کو مدِ نظر رکھیگا اس کو نظارۂ ذاتِ حق ہوگا۔ اور اللہ سے رزق بھی ملتا رہے گا۔

واقعۂ راہب

پرانے زمانے میں ایک عابد راہب پہاڑوں میں رہا کرتا تھا۔ ایک دن اللہ کی آزمائش ہوئی۔ بھوک نے بہت ستایا وہ اپنی کٹیا سے نکلے اور کسی گاؤں میں جاکر روٹی مانگی۔ تین روٹیاں ملیں۔ جب واپس ہوئے تو اسی گھر کا کتا پیچھے لگ گیا۔ قریب تھا راہب کو کاٹ لیتا مگر راہب نے ایک روٹی اس کی طرف پھینک دی۔ کتا وہ روٹی کھا کر پھر پیچھے لگ گیا۔ اسی طرح تینوں روٹیاں راہب سے کھا لیں۔ اور پیچھے لگا رہا۔ آخر راہب نے کتے کو مخاطب ہو کر کہا کہ تو کتنا بے حیا ہے کہ میں نے تیرے مالک کے گھر سے تین روٹیاں لیں وہ بھی تجھے کھلا دیں اور اب پھر کاٹنے کو آتا ہے۔ کتے کو خدا نے زبان دی۔ کہنے لگا۔ اے راہب بے حیا

تو ہے میں نہیں۔ کیونکہ مجھے اگر کسی دن کھانا نہ ملے تو میں اپنے مالک کا در نہیں چھوڑتا۔ اور تیری حالت یہ ہے کہ ایک دن کھانا نہ ملنے کی وجہ سے تو نے در در پھرنا شروع کر دیا ہے اور مالکِ حقیقی کا در چھوڑ دیا ہے۔

اسی اصول کو حضرت خضر علیہ السلام نے سامنے رکھا۔ قرآن مجید کا مطالعہ کریں سورہ کہف پڑھ لیں۔ اور یہی اصول جناب حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ جناب علی ہجویریؒ۔ جناب حضرت فریدالدین صاحب اور دیگر بے شمار اولیاء عظام نے مدِ نظر رکھا ہے۔ تفصیل کے لیے ان کی کتب کا مطالعہ کریں۔

صدقِ مقال

عامل کو زبان کا سچا ہونا چاہیئے بلکہ ظاہر و باطن ایک جیسا ہو۔ اگر قول و فعل میں تضاد ہوگا تو عامل نہیں بلکہ بہروپیا ہوگا۔ اس لیے قول و قرار کا پکا ہو۔ ظاہر باطن میں صاف ستھرا ہو۔ تنگی ترشی اور کسی بھی مشکل میں سچ کو نہ چھوڑے۔

واقعہ پیر عبد القادر جیلانیؒ

ایک دفعہ آپ نے طلبِ علم و عمل کے لیے سفر کا ارادہ فرمایا۔ والدہ سے اجازت حاصل کی۔ ماں نے جانے سے پہلے وصیت فرمائی کہ بیٹا جھوٹ نہ بولنا سچ بولنا۔ اور سفر خرچ دیا تو آپ سفر پر روانہ ہوئے دورانِ سفر ڈاکوؤں نے تمام قافلہ کو لوٹ لیا۔ حتیٰ کہ آپ سے بھی ایک ڈاکو نے پوچھا کہ آپ کے پاس کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا چالیس دینار۔ ڈاکو آپکو اس خیال سے چھوڑ گیا کہ جس کے پاس رقم ہو وہ کب بتلاتا ہے! اس کے بعد

دُوسرا ڈاکو آیا۔ اُس نے رقم چھین لی اور آپ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا ڈاکوؤں کے سردار نے سوالات کیے۔ ایک سوال یہ تھا کہ آپ نے سچ کیوں بولا ہے؟ آپ نے جواب دیا جب میں نے گھر سے چلنے کا ارادہ کیا تو میری ماں نے مجھ سے جھوٹ نہ بولنے اور سچ بولنے کا عہد لیا تھا۔ اس لیے میں اپنی ماں کے عہد کا خیال رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس ڈاکو کا ذہن کھول دیا۔ وہ سوچ میں پڑ گیا۔ بالآخر کہنے لگا کہ آپ اپنی ماں کا عہد توڑنا نہیں چاہتے اور ہم ہیں کہ اپنے حقیقی مالک کے عہد کو بڑی دلیری سے توڑتے پھرتے ہیں۔ واللہ ہاتھ نکالیں میں آپ کے ہاتھ پر عہد (بیعت) کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا کام نہیں کرونگا۔ اور اپنے دوسرے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا آپ لوگوں کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جہالت میں تو ہمارا سردار تھا اور اب بھی تو ہمارا سردار ہے۔ وہ بھی تائب ہو کر مسلمان ہوئے۔ یہ ہے سچائی جس کی برکت سے بڑے بڑے ڈاکو توبہ کر گئے۔

اسی طرح اللہ کی راہ میں حق بات کہنے میں کسی سے ڈر خوف محسوس نہ کرے

مصائب پر صابر ہو

اگر راہِ خدا میں یا عمل کے کرنے میں یا خدمتِ خلق کرنے میں کوئی تکلیف آئے اس پر صبر کرے شکوہ شکایت نہ کرے۔ اگر صبر کے ساتھ تقویٰ بھی ہو تو صبرِ جمیل بن جاتا ہے۔ بزرگانِ دین نے اقامتِ دین کے لیے بڑی سے بڑی مشکلات کو برداشت کیا۔ کیونکہ جہاں پھول ہو وہاں کانٹے اور جہاں شہد وہاں ڈسنے والی مکھیاں اور جہاں مراتب ہوں وہاں مشکلات ضرور

ہوتی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کنواں اور قید کی مشکلات سے گزر کر تختِ مصر پر فائز ہوئے بلکہ بزرگانِ دین تو قید و سولی کو برداشت کر گئے لیکن اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق عمل کو زندہ کر کے خود زندہ جاوید زندگی میں داخل ہوئے۔ حضرت شاہ شمس تبریزی اور عین الحق کی آواز کو یاد رکھیں۔

سخی ہو بخیل نہ ہو

حضور کا فرمان ہے اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ وَبَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ سخی اللہ اور جنت کے قریب ہوتا ہے اور جہنم سے دُور ہوتا ہے۔ اسی طرح بخیل آدمی اللہ اور جنت سے دُور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے۔ تمام بزرگان سخاوت بہت زیادہ کرتے تھے۔ اگر اولیاء اللہ اور بزرگان کے واقعات بیان درج کر دوں تو ایک ضخیم کتاب ہوگی۔ موجودہ دور کے بزرگوں کی طرح مریدوں کو لوٹنے والا نہ ہو۔

مؤثر حقیقی نہ سمجھے

عامل ان وظائف و تعویذات کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے بلکہ یہ وسیلہ اور سبب جانے۔ کیونکہ بذات خود اللہ تعالیٰ مؤثر حقیقی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے ان کو مؤثر بناتا ہے۔ جب چاہے نہیں بناتا۔

صاحب کمالات عزیزی کی رائے

:۔ حضرت سید احمد ولی نبیرہ شاہ رفیع الدین کمالاتِ عزیزی میں لکھا ہے عامل کو تمام احکام ظاہر شریعت کی پابندی کرنی چاہیے۔ دائرہ شریعت سے باہر نہ جاوے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ بخل۔ بغض۔ حسد۔ کبر۔ حُبّ دنیا و جاہ فخر و ریا اور عجب سے پاک کرے۔ اور صبر توکل۔ رضا۔ قناعت۔ حلم اور علم سے متصف کرے

اور دل کو ہر وقت حق تعالیٰ کی یاد سے وابستہ رکھے۔ یہاں تک کہ کسی دوسری چیز کی محبت باقی نہ رہے۔ اور روزی حلال سے گذر بسر کرے

رزقِ حلال کے چار اصول:- (۱) ملازمت۔ بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو۔ خلافِ شرع کوئی امر واقع نہ ہو

(۲) کھیتی بشرطیکہ شرع کے مطابق مزدوروں کا حق ادا کرے

(۳) تجارت۔ مباح چیزوں بشرطیکہ عیب اور نقصان مشتری پر ظاہر کردے پورا ناپے پورا تولے۔

(۴) پیشہ اور کاریگری انہیں شرطوں سے پورا کرے۔ سچ بولے۔ اور باوضو رہے نیز

نویں ذوالحجہ۔ دسویں محرم۔ ہر ماہ کی تیرہ۔ چودہ۔ پندرہ اور کیسویں اور ہر جمعرات کا روزہ ترک نہ کرے۔ اور بدبودار اشیاء پیاز لہسن حقہ وغیرہ سے پرہیز رکھے۔ کپڑے صاف اور بخورات کا استعمال کرتا رہے۔ ہر عمل کی ابتداء درود سے کرے۔ اسی پر ختم کرے۔ گوشہ تنہائی میں رہے۔ جہاں کوئی شور سنائی نہ دے۔ جلدی اثر نہ ہونے سے کسی عمل سے اکتا نہ جائے اور اعدادِ عمل میں کمی بیشی نہ کرے۔ اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ یَا مُجِیْبُ کہے۔ جب تک عامل ان شرائط پر پورا نہ اترے۔ نتیجہ بے سود ہوگا۔